

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ
 عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ
 قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَ اللَّاتِي
 تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَ اهْجُرُوهُنَّ فِي
 الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا
 عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا (34) وَ إِنْ
 خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَ
 حَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ
 بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا (35) وَ اعْبُدُوا اللَّهَ
 وَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ بِذِي
 الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَامَىٰ وَ الْمَسَاكِينِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ
 وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ

وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
 مُخْتَالًا فَخُورًا (36) الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
 بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ أَعْتَدْنَا
 لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا (37) وَ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَ مَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا
 (38) وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
 أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَ كَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا (39)
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَ إِنَّ تَكُ حَسَنَةً
 يُضَاعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا (40)
 فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَ جِئْنَا بِكَ
 عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا (41) يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

عَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

اللَّهُ حَدِيثاً (42)

Men are the protectors and maintainers of women, because Allah has given the one more (strength) than the other, and because they support them from their means. Therefore the righteous women are devoutly obedient, and guard in (the husband's) absence what Allah would have them guard. As to those women on whose part ye fear disloyalty and ill-conduct, admonish them (first), (next), refuse to share their beds, (and last) beat them (lightly); but if they return to obedience, seek not against them means (of annoyance): for Allah is most high, great (above you all). If ye fear a breach between them twain, appoint (two) arbiters, one from his family, and the other from hers; if they seek to set things aright, Allah will cause their reconciliation: for Allah hath full knowledge, and is acquainted with all things. Serve Allah, and join not any partners with Him; and do good— to parents, kinsfolk, orphans, those in need, neighbours who are near, neighbours who are strangers, the companion by your side, the wayfarer (ye meet), and what your right hands possess: for Allah loveth not the arrogant, the vainglorious ;-(nor) those who are niggardly or enjoin niggardliness on others, or hide the bounties which Allah hath bestowed on them; for We have prepared, for those who resist Faith, a punishment that steepes them in contempt; – not those who spend of their substance, to be seen of men, but have no faith in Allah and the last day: If any take Satan for their intimate, what a dreadful intimate he is! And what burden were it on them if they had faith in Allah and in the

~~~~~  
 last day, and they spent out of what Allah hath given them for sustenance? For Allah hath full knowledge of them. Allah is never unjust in the least degree: if there is any good (done), He doubleth it, and giveth from His own presence a great reward. How then if We brought from each people a witness, and We brought thee as a witness against these people! On that day those who reject faith and disobey the messenger will wish that the earth were made one with them: But never will they hide a single fact from Allah!

مرد عورتوں پر قوام ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر

فضیلت دی ہے، اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح

عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و

نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں

سرکشی کا اندیشہ ہوا انہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو

، پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لئے

بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو کہ اوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالا تر ہے۔ اور

اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک

حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے

مقرر کرو، وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔ اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔ اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی بدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انھیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ ایسے کافر نعمت لوگوں کے لئے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور درحقیقت نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخر پر۔ سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا

اسے بہت ہی بری رفاقت میسر آئی۔ آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر یہ  
اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ  
کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپانہ رہ جاتا۔ اللہ کسی  
پر زہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے دوچند  
کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔ پھر سوچو کہ اس وقت  
یہ کیا کریں گے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان لوگوں پر  
تمہیں (یعنی محمد کو) گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔ اس وقت وہ سب  
لوگ جنہوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اس کی نافرمانی کرتے رہے، تمنا  
کریں گے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں۔ وہاں یہ اپنی  
کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

مرد اور تہوں پر کھام ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے انہیں سے اک  
کو دوسرے پر فزلیت دی ہے، اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال  
خرب کرتے ہیں | پس جو سالہ اور تہ ہیں وہ اذات شاعر ہوتی ہیں  
اور مردوں کے پیچھے اللہ کی ہفازت و نیرانی میں انکے ہکوک  
کی ہفازت کرتی ہیں | اور جن اور تہوں سے تمہیں سرکشی کا اندشا  
ہو انہیں سمجھاؤ، خابگاہوں میں ان سے الاحیدا رہو اور مارو، فیر

अगर वे तुम्हारी मुतीअ हो जाएँ तो खामखाह उनपर दस्तदराजी के लिए बहाने न तलाश करो, यकीन रखो कि ऊपर अल्लाह मौजूद है जो बड़ा और बालातर है । और अगर तुम लोगों को कहीं मियाँ और बीवी के ताल्लुकात बिगड़ जाने का अंदेशा हो तो एक हकम मर्द के रिश्तेदारों में से और एक औरत के रिश्तेदारों में से मुकर्रर करो, वे दोनों इस्लाह करना चाहेंगे तो अल्लाह उनके दरमियान मवाफिकत की सूरत निकाल देगा, अल्लाह सब कुछ जानता है और बाखबर है । और तुम सब अल्लाह की बन्दगी करो, उसके साथ किसी को शरीक न बनाओ, माँ-बाप के साथ नेक बरताव करो, कराबतदारों और यतीमों और मिस्कीनों के साथ हुस्ने-सुलूक से पेश आओ, और पड़ोसी रिश्तेदार से, अजनबी हमसाए से, पहलू के साथी और मुसाफिर से, और उन लौंडी गुलामों से, जो तुम्हारे कब्जे में हों, एहसान का मामला रखो, यकीन जानो अल्लाह किसी ऐसे शख्स को पसन्द नहीं करता जो अपने पिन्दार में मगरूर हो और अपनी बड़ाई पर फ़ख्र करे । और ऐसे लोग भी अल्लाह को पसन्द नहीं हैं जो कंजूसी करते हैं और दूसरों को भी कंजूसी की हिदायत करते हैं और जो कुछ अल्लाह ने अपने फजल से उन्हें दिया है उसे छिपाते हैं । ऐसे काफ़िरे-नेमत लोगों के लिए हमने रुसवाकुन अज़ाब मुहैया कर रखा है । और वे लोग भी अल्लाह को नापसन्द हैं जो अपने माल महज़ लोगों को दिखने के लिए खर्च करते हैं और दरहकीकत न अल्लाह पर ईमान रखते हैं न रोज़े-आखिर पर । सच यह है कि शैतान जिसका रफ़ीक हुआ उसे बहुत ही बुरी रिफाकत मुयस्सर आई । आखिर इन लोगों पर क्या आफ़त आ जाती अगर ये अल्लाह और रोज़े-आखिर पर ईमान रखते

~~~~~

और जो कुछ अल्लाह ने दिया है उसमें से खर्च करते | अगर ये ऐसा करते तो अल्लाह से उनकी नेकी का हाल छिपा न रह जाता | अल्लाह किसी पर ज़रा बराबर भी जुल्म नहीं करता | अगर कोई एक नेकी करे तो अल्लाह उसे दो-चन्द करता है और फिर अपनी तरफ़ से बड़ा अज़्र अता फ़रमाता है | फिर सोचो कि उस वक़्त ये क्या करेंगे जब हम हर उम्मत में से एक गवाह लाएँगे और इन लोगों पर तुम्हें (यानी मुहम्मद सल्ल० को) गवाह की हैसियत से खड़ा करेंगे | उस वक़्त वे सब लोग जिन्होंने रसूल की बात न मानी और उसकी नाफ़रमानी करते रहे, तमन्ना करेंगे कि काश ज़मीन फट जाए और वे उसमें समा जाएँ | वहाँ ये अपनी कोई बात अल्लाह से न छिपा सकेंगे |